آخر کار ۸ر اکتوبر ۱۹۹۸ء کو اقوام متحدہ کے عام اجلاس میں اس تجویز کو متفقہ طور پر پاس کر دیا گیا۔

اقوام متحدہ میں ایران کے دائمی نمائندہ جناب نژاد حسینیان نے اس سلسلے میں وضاحت پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اقوام متحدہ میں صدر جمہوریہ خاتمی کی یہ تجویز محکم سیاسی اور ثقافتی پشتوانہ کی حامل تھی اور متفقہ طور پر اس تجویز کی منظوری سے یہ بات بھی ثابت ہوگئی کہ بعض خارجی وسائل ابلاغ عامہ کے ایران مخالف اور بے بنیاد الزامات کے برعکس اسلامی جمہوری ایران صلح کا علمبردار اور گفتگو و تعاون نیز بنی نوع انسان کے بنیادی حقوق کے احترام کے ذریعہ اقوام عالم کے درمیان دوستانہ روابط کے فروغ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

اسلامی جمہوریہ ایران کے نائب وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ عام اجلاس میں یہ اعلان کیا کہ "تمدنوں کے درمیان گفتگو کے سلسلے میں یہ تسلیم کرنا لازمی ہے کہ دنیا مختلف النوع تمدنوں کی حامل ہے اور کسی ایک فرہنگ و ثقافت کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر، جمہوریٔ اسلامی ایران کا یہ ابتکارانہ اقدام دنیا کی مختلف قوموں کے درمیان مختلف شعبوں میں باہمی اور تعمیری تعاون کو فروغ دینے میں بہت مدد و معاون ہے اور اس تجویز کا محور و مرکزی پہلو یہ ہے کہ مختلف النوع انسانی تمدنوں کا وجود ہمیشہ سے ترقی و سربلندی کا باعث رہا ہے اور اس کو اختلاف و تفرقہ کا سبب قرار دینا درست نہیں ہے۔

☆☆☆

نہج البلاغہ سمینار

اور دسواں امام خمینیؒ اسٹیٹ ایجوکیشنل ایوارڈ فنکشن

مسٹر عباس موسوی کی گزارش کے مطابق: امام ضامن علیہ السلام تعلیمی وقف کی جانب سے دسواں امام خمینیؒ اسٹیٹ ایجوکیشنل ایوارڈ فنکشن اور محفل نہج البلاغہ کا ۱۳ر دسمبر

۱۹۹۸ء انعقاد عمل میں آیا۔ اس محفل کی صدارت جناب زاہد علی خاں صاحب (ایڈیٹر سیاست) نے فرمائی، مہمان خصوصی حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا آقا شیخ حسن اختری مدظلہ العالی تھے۔ خطبہ استقبالیہ جناب عباس موسوی (صدر امام ضامن تعلیمی وقف) نے دیا اور افتتاح محترم ڈاکٹر محمد رضا باقری (کلچرل کاؤنسلر ایران، دہلی) نے فرمایا۔ مسٹر ٹونی ہارووڈ (لندن کے صحیفہ سجادیہ کے اسکالر)، جناب علمدار حسین سجاد آقا (صدر نشین، چارمینار بنک) حجۃ الاسلام مولانا سید رضا آقا قبلہ، مولانا ابی تمیم بھائی صاحب (عامل فرقہ بواہیر) جناب کے۔ ایم۔ خان صاحب (رکن پارلیمنٹ) نے مخاطب فرمایا۔ جناب زاہد علی خان نے صدارتی تقریر کی حجۃ الاسلام والمسلمین آقای اختری نے اپنے خصوصی خطاب میں عالمانہ رنگ میں نہج البلاغہ پر جامع خطاب فرمایا اور ساتویں جماعت کی طالبہ میں عذرا سلطانہ، دسویں جماعت کے طالب علم سید محمد رضا، انٹر کی طالبہ زہرا مہدی، گریجویشن کی طالبہ فاطمہ فلاح، پوسٹ گریجویشن کی طالبہس مبین فاطمہ، میڈیسن کے طالب علم سید اصغر حسین نقوی، انجینئرنگ کے طالب علم سید علی مصطفےٰ اور امام ضامن علیہ السلام تعلیمی وقف جونیر کالج کی طالبہ مس عرشیہ بیگم کو اسٹیٹ کے تمام شیعہ طلباء و طالبات میں زیادہ نمبرات کے حصول پر گولڈ میڈل چارمینار کا مومنٹو اور ایوارڈ عطا

فرمائے۔ اس موقع پر مسٹر عباس موسوی نے حجۃ الاسلام آقا اختری قبلہ کی گلپوشی کی اور انہیں نہج البلاغہ ڈائری اور چار مینار کا مومنٹو پیش کیا۔ تعلیمی وقف کے دیگر عہدیداروں نے تمام مہمانوں کی گلپوشی کی اور نہج البلاغہ ڈائری پیش کی۔ آخر میں ۲۰۵ شیعہ طلباء وطالبات کو جنہوں نے ساٹھ فیصد سے زائد نمبرات متذکرہ امتحانوں میں حاصل کئے تھے انہیں سلور میڈل اور سرٹیفکیٹ قونصل جنرل ایران (متعینہ حیدر آباد) محترم آقا علی رضا ایروش، محترم ڈاکٹر محمد رضا باقری (کلچرل کاؤنسلر)، جناب علمدار حسین سجاد آقا، حجۃ الاسلام مولانا سید رضا آقا قبلہ، ڈاکٹر خواجہ پیری، حجۃ الاسلام آقا حسن فتح اللہ پور، حجۃ الاسلام آقا احدی اور جناب زاہد علی خاں ایڈیٹر سیاست نے عطا فرمائے۔ اس محفل کی ابتدا ہی سے بلا لحاظ مذہب وملت، علماء کرام اسکالرس، طلبا، طالبات وخواتین سے آڈیٹوریم پُر ہو چکا تھا اور تمام شرکاء کو نہج البلاغہ ڈائری بطور تحفہ دی گئی۔ یہ محفل ساڑے تین گھنٹے جاری رہی لیکن شرکاء نے انتہائی سکون اور والہانہ انداز میں تقاریر سے استفادہ کیا۔ گورنر مغربی بنگال محترم اے۔ آر۔ قدوائی اور گورنر ٹاملناڈو جسٹس محترمہ فاطمہ بی بی نے اس محفل کی کامیابی کے لئے اپنی نیک تمنائیں اور مبارکبادی کے پیام روانہ فرمائے تھے۔ ابتدا میں مسٹر عباس موسوی نے امام ضامن تعلیمی وقف کی کارکردگی پر بھی روشنی ڈالی۔

☆☆☆☆

آپ کا صفحہ

محترم قارئین نے لکھا:

مکرمی۔ السلام علیکم

راہ اسلام کے مضامین خبریں کتابت وطباعت غرض کہ ہر چیز نہایت عمدہ و نفیس ہے۔ کچھ مضامین انگریزی میں بھی ہیں جنہیں غیر مسلم حضرات بھی پڑھ کر سمجھ سکتے ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس میں منقبت، نعت، نوحے اور سلام زیادہ سے زیادہ شائع کیا کریں نیز رسالہ جاری رکھیں۔

ایم۔ آئی۔ انصاری (ایڈوکیٹ)

کاشانہ حیدری۔ بھنگیرا۔ ناگپور۔

☆☆☆

مکرمی۔ السلام علیکم

رسالہ "راہ اسلام" برابر ہماری نظروں سے گزرتا ہے جو ایرانی تہذیب وتمدن اور مختلف فنون وغیرہ نیز تحقیقی مضامین شائع کر کے بہت شاندار خدمات انجام دے رہا ہے اور ہماری معلومات میں اضافہ کر رہا ہے۔

اسلامیہ ایجوکیشنل آرگنائزیشن۔ شکارپور۔ (یو۔پی)

☆☆☆

مکرمی۔ السلام علیکم

راہ اسلام ایک قابل قدر مجلّہ ہے۔ اس میں عام طور پر اصلی اور معیاری مطالب تحریر ہوتے ہیں لیکن بعض یا اکثر مواقع پر مجلّہ حوالوں سے عاری ہوتا ہے۔ گذشتہ مجلّوں میں ہندی کے چند صفحات مفید ثابت ہوتے تھے لیکن متاسفانہ نامعلوم کیوں اسے انگریزی میں تبدیل کر دیا گیا جبکہ ہندی اکثر لوگ جانتے ہیں اور انگریزی ایک مخصوص طبقہ۔

تمیز حسین رضوی۔ شہید منزل۔ اترولہ (یو۔پی)

☆☆☆

مکرمی۔ السلام علیکم

راہ اسلام ہندستان کا وہ واحد رسالہ ہے جو بلا امتیاز مذہب وملت تمام ہی باشعور انسانوں کے لئے ایک پیغام عمل ہے جسے فخر کے ساتھ ہر ایک کو پڑھنے کے لئے دیا جا سکتا ہے۔

رضا سرسوی۔ سرسی۔ ضلع مراد آباد۔ (یو۔پی)

☆☆☆

مکرمی۔ السلام علیکم

روزہ افطار کے بعد جیسے پانی مل جائے، یہاں دیہی علاقہ میں ایران کے موجودہ انقلاب اور اسلام کے بارے اتنی بہتر معلومات اور کہیں سے نہیں مل پاتیں۔ بس، بالا جملہ ہی کافی ہے ہاں! اگر راہ اسلام میں ایرانی داخلی امور (پارلیمانی وعدلیہ) سے متعلق معلومات فراہم کرائیں تو مزید لطف ہو جائے گا۔

ہادی علی مختار

محلہ چودھرانہ۔ قصبہ ہنسوہ۔ ضلع فتح پور۔ (یو۔پی)

☆☆☆

مکرمی۔ السلام علیکم

ا۔ الحمد للہ! راہ اسلام بین الاقوامی سطح کا معیاری اردو زبان میں مذہبی، ادبی، سیاسی، ثقافتی، رسالہ ہے ۲۔ یہ رسالہ اقوام عالم کے لئے

رشد و ہدایت کا ایک زینہ ہے۔ جس میں قرآن و حدیث کی روشنی میں درس اتحاد دیا جاتا ہے۔

۳۔ رسالے میں اہمیت والی بات یہ ہے کہ اس میں اہل بیتؑ کے اقوال و ہدایات کی روشنی میں انسان کو انسانیت اور تقویٰ و پرہیزگاری کا بھی درس دیا جاتا ہے۔ ۴۔ فی الزمانہ دنیا کو محبت، اخوت اور تقویٰ و پرہیزگاری کی تعلیم کی سخت ضرورت ہے، راہ اسلام اپنے قاریوں کو اسی کا درس دے رہا ہے، یہی حق ہے۔

سید عبدالستار قادری

نائب صدر۔ ورلڈ اسلامک مشن آف انڈیا۔

محبوبیہ کالونی۔ سند ہنور۔ ضلع رائچور۔ (کرناٹک

آپ کے سوالات
آپ کے جوابات

یہ "آپ کا صفحہ" ہے۔ اس پر ہم آپ کے مراسلات اور آپ ہی قارئین کے جوابات شائع کرتے ہیں۔ آپ بھی اپنی طرف سے کوئی اہم سوال پیش کرسکتے ہیں۔

سوال۔۱

امام خمینیؒ نے یہ کس بنیاد پر کہہ دیا تھا کہ انشاءاللہ آنے والی صدی میں مسلمان صاحب اقتدار بن جائیں گے؟

(صفدر حسین جعفری۔ سرسی۔ ضلع مرادآباد)

جواب

امام خمینی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ نے ایرانی انقلاب و عوام کے جذبۂ ایمانی نیز اپنی روحانی طاقت کی بنیاد پر فرمایا تھا کہ انشاءاللہ آنے والی صدی میں مسلمان صاحب اقتدار بن جائیں گے۔

(سید زاہد حسین زیدی۔ گوولی سادات۔)

سوال۔۲

خانہ کعبہ حضرت آدمؑ نے تعمیر کیا تھا یا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے؟

(منور حسین۔ دہلی)

جواب

خانہ کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا۔ جس کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل آیات قرآن ملاحظہ ہوں:

ترجمہ: اور (وہ وقت بھی یاد دلاؤ) جب ابراہیم و اسمٰعیل خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے اور دعا مانگتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار! ہماری یہ خدمت قبول کر، بے شک تو ہی دعا کا سننے والا اور دعا کا جاننے والا ہے۔

(سورہ البقرہ آیت ۱۲۷)

اور (اے رسولؐ! وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم کے واسطے خانہ کعبہ کی جگہ ظاہر کردی اور ان سے کہا کہ میرا کسی چیز کو شریک نہ بنانا اور میرے گھر کو طواف اور قیام اور رکوع و سجود کرنے والوں کے واسطے صاف ستھرا رکھنا۔ (سورہ الحج۔ آیت ۲۶)

(سید زاہد حسین زیدی۔ گوولی سادات۔ ضلع بجنور (یو۔پی)

سوال۔۳

قرآن کریم کی روشنی میں "ذوالقرنین" وقت کا پیغمبر تھا یا کوئی بادشاہ؟

(محمد یوسف گلکار۔ حمید پورہ۔ کشمیر)

جواب

۱۔ انکا نام عیاش یا عبداللہ تھا اور ضحاک کے بیٹے تھے، انہیں سکندر بھی کہتے ہیں۔ یہ روم کے شہنشاہ تھے۔ اس میں اختلاف ہے کہ پیغمبر بھی تھے یا نہیں لیکن ان کے مقرب بارگاہ خداوندی ہونے میں کوئی شک نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے ایک بار ظاہر ہوکر اپنی قوم کی ہدایت کی مگر قوم کے بعض شریروں نے آپ کے سر پر داہنی طرف ایسا سخت وار کیا کہ آپ شہید ہوگئے اور پانچسو برس تک مردہ رہے۔ پھر خدا نے زندہ کیا اور پھر ہدایت میں مشغول ہوگئے اور اب کی دفعہ بائیں طرف ضرب لگی اور پھر پانچ سوں برس مردہ رہے اور پھر زندہ ہو کے آئے اور دونوں زخموں کی جگہ گڑھے اور سینگوں کے مشابہ نشان ہوگئے تھے اور مشرق و مغرب عالم کے بادشاہ ہوگئے اور ان کے دو فرزند ہوئے۔ ان وجوہ سے آپ کا نام ذوالقرنین پڑا۔

(قرآن شریف کی روشنی میں پارہ۱۶ آیات ۸۲ سے سکندر ذوالقرنین کا قصہ)

(سید افضال مہدی۔ زیدی نگر۔ میرٹھ)

۲۔ آپ کا نام عیاش یا عبداللہ تھا اور ضحاک کے بیٹے تھے ان کو سکندر بھی کہتے ہیں یہ روم کے شہنشاہ تھے۔ اس میں اختلاف ہے کہ پیغمبر بھی تھے

یا نہیں۔ لیکن ان کے مقرب بارگاہ خداوندی ہونے میں کوئی شک نہیں ہوسکتا ہے۔

(سید زاہد حسین زیدی۔ گوولی سادات۔ بجنور)

سوال ۴۔

قرآن وحدیث واسلامی تاریخ کی روشنی میں یا پس منظر میں "ثقلین" کن عظیم شخصیتوں کی طرف اشارہ ہے یا بطور پیار محبت، عزت واحترام کن سے منسوب ہے؟

(محمد یوسف گلکار۔ حمید پورہ۔ کشمیر)

جواب

۱۔ پنجتن پاک علیہم السلام۔

(سید زاہد حسین زیدی، گوولی سادات)

۲۔ ثقلین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی طرف اشارہ ہے اور ان ہی سے منسوب ہے۔

(سید افضال مہدی۔ زیدی نگر۔ شہر میرٹھ)

سوال برائے آئندہ

۱۔ اولی الامر سے مراد کون ہیں؟

(سید زاہد حسین زیدی، گوولی سادات)

۲۔ سفیانی کا ظہور وخروج کہاں ہوگا؟ بعد خروج وہ کون سے امور انجام دے گا؟

(رفعت علی زیدی۔ دہلی)

اہم خبریں

جشن عباسؑ

سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی کیرانہ کے ساقی ہال میں ۴ر شعبان المعظم کی شب میں ،بعد نماز عشاء بمناسبت ولادت باسعادت حضرت عباسؑ ایک بزم مقاصدہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مقامی وبیرونی شعراء ومقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور منظوم کلام پیش کئے۔ محفل کی صدارت حسنین زیدی ونظامت وصی حیدر ساقی نے کی۔ حسنین زیدی، جاوید رضا، زوار حسین ،جرار حسین، باقر رضا، علی عباس، شاہ نواز اور وصی حیدر ساقی کو سامعین کرام نے سنا۔ محفل دیر رات تک چلتی رہی۔ مولانا امیر حیدر عابدی منگلوری کی تقریر، محفل اختتام پذیر ہوئی۔

جشن نور

ہر سال کی طرح امسال بھی حوزہ علمیہ امام خمینیؒ کے اساتذہ وطلاب کی طرف سے حضرت قائم آل محمد (عج) کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے ایک نہایت ہی پرنور جشن منایا گیا۔ جس میں مقامی شعراء کرام نے بہترین قصائد پیش کئے۔ حوزہ علمیہ کی عمارت کو برقی قمقموں سے بقعہ نور بنادیا گیا تھا۔ مسجد فاطمہ زہراؑ کو طلاب حوزہ نے بڑی دلچسپی سے ایسا سجایا تھا کہ سجاوٹ دیکھنے ہی لائق تھی۔

محفل کا پروگرام تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا جس میں حوزہ کے ایک ہونہار طالبعلم زین العباس سلمہ نے قرأت کے ساتھ تلاوت کی۔ اس کے بعد حوزہ کے طلبہ نے عربی نظم کا نذرانہ بارگاہ امام عصر (عج) میں دلنشیں ترنم کے ساتھ پیش کیا۔

قصائد کا سلسلہ دو بجے شب تک چلتا رہا۔ اس کے بعد اعمال شب نیمہ شعبان مدیر حوزہ کی قیادت میں انجام پائے۔ جملہ طلاب واساتید کے علاوہ وٹوا کے مومنین نے بڑی دلچسپی لی اور حوصلہ افزائی فرمائی۔ اعمال شب نیمہ شعبان کے بعد نماز شب ادا کی گئی جس میں سبھی طلاب واساتذہ اور دیگر مومنین کرام بھی شامل تھے۔ نماز صبح کے بعد سبھی حضرات بارگاہ امام عصر (عج) میں عریضہ نذر کرنے کے لئے " کاکریہ تالاب" تک گئے۔ رات بھر وقفہ وقفہ سے مومنین کی طرف سے چائے نوشی کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اور حوزہ علمیہ کی طرف سے شیرینی تقسیم کی گئی۔

ناگپور میں جشن

امام عصر (عج)

حضرت امام مہدی (عج) کی تاریخ ولادت باسعادت کی مناسبت سے ایک طرحی مقاصدہ کا انعقاد ۸/دسمبر ۱۹۹۸ء رات دس بجے، مدرسہ حسینیہ ہال میں کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر کلیم یزدانی صاحب نے فرمائی۔ نظامت عابد حسین صاحب نے کی۔ بزم مقاصدہ کا آغاز تلاوت کلام ربانی سے ہوا۔ مولوی غلام حسنین باقری نے تلاوت کلام پاک کی۔ نعت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب شمشیر علی، عرفان جعفری

، حیدر علی ممتاز، آصف علی صاحبان نے پڑھی جبکہ تقریر مولوی غلام حسنین باقری نے کی، انہوں نے قرآن واحادیث رسولؐ کے حوالے سے واضح کیا کہ غیبت امام میں لوگوں کو فائدہ کس طرح پہنچ رہا ہے۔ جناب مجاہد حسین مجاہدؔ، غلام حیدر باقرؔ، خورشید علی خورشیدؔ، علی سرور، ڈاکٹر ذوالفقار حیدری وقارؔ، تونگر حسین، چراغ علی چراغ، لالہ جی لہر، عابد حسین عابدؔ، حاجی حسن ترابی، رحمت علی ہوشؔ، ابو الحسن غازی، ظہیر عالم، اسحاق اکمل، صدر مقاصدہ ڈاکٹر کلیم یزدانی صاحبان نے طرحی کلام پیش کئے۔ سامعین کرام نے شعراء کرام کے بصیرت افروز کلام پر انہیں داد وتحسین سے خوب نوازا۔ درود وصلواۃ سے پوری محفل گونجتی رہی، مہمانان وسامعین کیلئے ضیافت کا اہتمام تھا۔ آخرش دعا پر جشن امام عصر(ع) اختتام پذیر ہوا۔ حضرت امام مہدی(ع) کے حالات پر مشتمل نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا جسے لوگوں نے بیحد پسند کیا۔

جشن امام مہدی(ع)

وصی حیدر صاحب کی اطلاع کے مطابق: سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی کیرانہ کے امام بارگاہ خورد میں ۱۵ر شعبان المعظم کی شب میں بعد نماز عشاء ایک جشن بسلسلۂ ولادت حضرت امام مہدیؑ منعقد ہوا، جس میں ادباء وشعراء حضرات نے اپنے کلام پیش کئے۔ محفل کی صدارت سید سرور حسین صاحب نے کی اور نظامت کے فرائض وصی حیدر ساقی نے انجام دئے۔ انتظار حسین، محمد حسین کوثر، عشرت حسین، رضی حیدر، وصی حیدر ساقی، ضیا مہدی، زوار حسین، علی عباس، جرار حسین اور شاہ نواز حسین صاحبان نے اپنے کلام پیش کئے، بعدہٗ سید محمد زیدی نے خطاب فرمایا۔

جشن منتظر(ع) وجلسۂ تقسیم انعامات

شکارپور۔ ۱۵ر شعبان المعظم (۵ر دسمبر) اسلامیہ ایجوکیشنل آرگنائزیشن کی جانب سے مدرسہ ناصر العلم میں "جشن منتظر" و "جلسہ تقسیم انعامات" کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید قاضی عسکری صاحب، مدیر مدرسہ جامعہ اہلبیتؑ، اوکھلا، نئی دہلی نے کی۔ نظامت کے فرائض جناب ڈاکٹر عوض علی صاحب نے انجام دئے۔ اس جشن وجلسے کے مہمان خصوصی حجۃ الاسلام مولانا ممتاز علی صاحب ناظم اعلیٰ مدرسہ اہل بیت باڑہ ہندوراؤ دہلی تھے۔

جشن کا آغاز حجۃ الاسلام مولانا علی عباس صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔

حجۃ الاسلام مولانا علی حیدر غازی صاحب وحجۃ الاسلام مولانا منصور حیدر صاحب وحجۃ الاسلام مولانا علی عباس صاحب نے مختصر تقریریں کیں اور اہمیت علم پر زور دیا۔ صدر محترم نے بھی ایک مفید ومختصر تقریر کرتے ہوئے اہمیت علم پر زور دیا۔

حضرت امام عصر (عجل اللہ تعالیٰ) کی ولادت باسعادت کے موقع پر مقامی شعرائے کرام نے منظوم نذرانۂ عقیدت بارگاہ امامؑ میں پیش کیا۔

حجۃ الاسلام مولانا طالب رضا صاحب نے بھی دعا وشکریہ کے ساتھ علم کو موضوع گفتگو کہا۔

بعد محفل اسلامیہ ایجوکیشنل آرگنائزیشن کی جانب سے جاری کردہ "تبلیغ دین انعامی مقابلہ" میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے ممبران، جن میں اول جناب سجاد حسین ومحترمہ تطہیر فاطمہ، دوم محمد آفاق وشاہ جہاں، سوم علی آفاق وشاہین زہرا کو صدر محترم حجۃ الاسلام والمسلمین سید قاضی عسکری صاحب نے اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کئے۔

اس جشن وجلسہ میں مومنین شکارپور نے بھرپور شرکت کی۔ بلند شہر اور دہلی سے بھی مومنین اس جشن میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

محفل نور

ادارہ ابوالفضل عباسؑ ماگام کی جانب سے یوم ولادت باسعادت حضرت صاحب الزمان (ع) کے سلسلے میں ۱۵ر شعبان المعظم کو ماگام کے بازار میں مختلف جگہوں پر بینرس لگائے گئے جن پر امام زمانہؑ سے متعلق احادیث لکھی گئی تھیں۔ ۱۵ر شعبان کی شب کو ادارہ کے صدر دفتر پر چراغاں کیا گیا۔ پھر اتوار کے دن (۱۶ر شعبان المعظم) کو اسی مناسبت سے ادارہ کے صدر دفتر

پڑھی "محفل نور" کا انعقاد کیا گیا۔

محفل کا آغاز تلاوت کلام سے ڈاکٹر غلام محمد ملک صاحب نے کیا۔ اس کے بعد صدر ادارہ نے انتظار اور اصلاح نفس" کے موضوع پر روشنی ڈالی اور حاضرین کو ادارہ کے پروگراموں میں اپنا بھرپور تعاون پیش کرنے کے لئے شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد ایک طالب علم مظفر علی نے ڈاکٹر پیام اعظمی کی ایک نظم "جب آنے والا آئے گا........" پڑھی۔ پھر جناب علی محمد میر صاحب نے "امام زمانہ۔ قرآن کی نظر میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں حجۃ الاسلام مولوی غلام رسول نوری صاحب نے "آثار ظہور امام اور ہماری ذمہ داریاں" موضوع پر اپنے مخصوص انداز میں روشنی ڈالی اور سامعین کو مستفید فرمایا۔ مومنین کی کثیر تعداد نے اس محفل میں شرکت فرمائی۔

جشن ولادت امام زمانؑ

غلام حسین صاحب کی اطلاع کے مطابق: ادارہ تعلیمات اسلامی کی طرف سے گانگوہ میں جشن ولادت امام زماں (ع) ۱۴ر شعبان المعظم شام کو بعد نماز مغربین امام باڑہ منگر پورہ میں پروقار طریقے سے منایا گیا۔ امام باڑہ چراغاں سے بقعہ نور بنا ہوا تھا۔

درسگاہ کے طلباء نے امام عصرؑ کی مدح میں قصیدے پڑھے اور نذرانہ عقیدت پیش کئے۔ بعد میں منتظمہ درسگاہ حسینی نے اہلبیت ٹرسٹ کے مخصوص انعامات بچوں میں تقسیم کئے۔

حجت الاسلام والمسلمین شیخ غلام رسول صاحب نے بھی اپنے زرین اور مختصر الفاظ میں شب برائت کی توضیح فرمائی۔

یوم غم

بمناسبت تاریخ وفات شریک حیات رسولؐ، مادر بتولؑ، ملیکۃ العرب، حرم امن نبیؐ، ابر رحمت مسلمین، مادر باوقار مومنین، جدہ ماجدۂ حسنینؑ، محسنۂ اسلام و مسلمین حضرت ام المومنین الصدیقہ خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد (علیہا وعلیٰ آلہا الصلوٰۃ والسلام) کے پُر غم والم موقع پر اراکین آقائے خوئی میموریل سوسائٹی جعفر آباد وجلال پور امبیڈ نگر نے مجلس عزا کا انعقاد بتاریخ ۹ر رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ بمقام بڑا امام باڑہ جعفر آباد کیا۔ جسے عالی جناب مولانا نور محمد ثالثی صاحب قبلہ نے خطاب فرمایا۔

نمائندگان

جمہوری اسلامی کی آمد

بحمد اللہ نوجوان نسل میں دینی جذبہ بیداری کے پیش نظر "جعفری دارالمطالعہ" جلال پور۔ (فیض آباد) میں اخلاقیات کے دروس کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے۔ جس کا افتتاح صدر العلماء آقائے مسرور حسن صاحب قبلہ نمائندہ تبلیغات اسلامی ایران کے نورانی بیان سے ہوا۔ ماہ دسمبر ۱۹۹۸ء تک درج ذیل علماء کرام نے دروس کا سلسلہ جاری رکھا۔ حجۃ الاسلام آقائے حیدر مہدی صاحب واعظ نزیل قم، حجۃ الاسلام آقائے زاہد علی صاحب صدر مجمع علمی قم، حجۃ الاسلام آقائے ناظم علی صاحب واعظ مسئول جامعہ حیدریہ خیر آباد، ضلع مئو، حجۃ الاسلام آقائے نور محمد ثالثی صاحب مدرسہ تجبیہ قم اور الحاج مولانا مہدی حسن صاحب واعظ۔

شبیہ تابوت

مولائے کائناتؑ

شب ۲۱ر رمضان، بعد نماز عشاء امام بارگاہ خورد کیرانہ میں ایک مجلس عزاء بسلسلۂ شہادت حضرت امیر المومنینؑ کا انعقاد کیا گیا جس میں پیش خوانی وصی حیدر ساقی اور مرثیہ خوانی انتظار حسین وہمنوا نے کی۔ اس کے بعد مولانا پاشہ صاحب چتوڑوی (مظفر نگر) نے سیرت حضرت علی علیہ السلام پر روشنی ڈالی۔ بعدہ شیعہ جامع مسجد سے شبیہ تابوت جلوس کی شکل میں برآمد ہو کر امام بارگاہ خورد پہونچا۔ نوحہ خوانی وسینہ زنی کے بعد جلوس اختتام پذیر ہو گیا۔

تعاون کی اپیل

غالب۔ شارب تجہیز و تکفین کمیٹی کے صدر سید فیاض امام صاحب نے اطلاع دی ہے کہ یہ کمیٹی مفلس و بے سہارا شیعہ اثناعشری حضرات کی تجہیز و تکفین کی خدمت انجام دیتی ہے۔ مخیّر حضرات بغرض ثواب مندرجہ ذیل پتہ پر عطیات بھیج کر معاونت کر سکتے ہیں۔

سید فیاض امام
صدر غالب شارب تجہیز و تکفین کمیٹی
اسٹارس ہاؤس۔ نواب بہادر روڈ۔ پٹنہ۔ (بہار)